سوال

ملحدہ عورت مسلمان ہوکر مرتد ہونے کے بعد اہل کتاب کا دین اختیار کرلے تو اس سے نکاح کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ں :

ں کتاب کی عورتوں سے نکاح جائز ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ں لوگوں کی پاکدامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی المآئدۃ (5).

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عورتوں کے حلال ہونے میں اہل علم کے ہاں کوئی اختلاف نہیں، عمر، عثمان، طلحہ، حذیفہ، سلمان، جابر رضی اللہ تعالی عنہم وغیرہ سے یہی مروی ہے.

ن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

پہلے علماء کرام میں سے کسی ایک سے بھی اس کی حرمت ثابت نہیں ہے " انتہی

یٰ (500/7).

م :

بن اسلام قبول کرنے کے بعد یہودیت یا نصرانیت اختیار کرلے تو اسے توبہ کرانا ضروری ہے، اگر وہ توبہ کرتے ہوئے دین اسلام کی طرف واپس پلٹ آئے تو الحمد للہ، وگرنہ وہ بالاتفاق مرتد ہے، اور اس پر ارتداد کے سارے احکام لاگو ہونگے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14231) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

س عورت کو نصیحت کی جائے اور اگر اسے کوئی شبہہ ہے تو قابل اعتماد اہل علم کے ذریعہ اس کے شبہات کا ازالہ کیا جائے، اور اگر پھر بھی وہ ارتداد پر مصر رہے تو مسلمان کے لیے اس سے شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ بالاجماع مرتد سے نکاح کرنا جائز نہیں.

ئی انسان اللہ کی واحدانیت کا اقرار کرلیتا ہے تو اسے دین اسلام قبول کرنے پر مطمئن کرنا آسان ہوجاتا ہے، کیونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت دسیوں دلائل سے ثابت ہے.

م شریعت کے بارہ میں جو شبہات پھیلا رہے ہیں ان کے جوابات تو زمانوں سے دیے جارہے ہیں جن سے ہر ذی شعور اور عقلمند شخص مطمئن ہوجاتا ہے، لیکن بعض اوقات کسی انسان کو کوئی شبہ پیدا ہوسکتا ہے، اور اسے دور کرنے والا نہیں ملتا تو یہ شبہ اس کے انحراف کا سبب بن جاتا ہے، اس لیے ہم تاک

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

178161